القدس پر دارالعلوم کا ہر فرد اشک بار تھا۔ اور بارگاہِ ایزدی میں مسلمانوں کی فتح وکامرانی اور کفار کی تباہی وبربادی کے لیے دل کی اتھاہ گہرائیوں سے دعا گو تھا۔ عالم اسلام کے اس سانحۂ عظمیٰ میں اراکین وابناء دارالعلوم حقانیہ برابر کے شریک تھے، اور اس مبارک دن کے خواہشمند تھے کہ جس دن تمام اسلامی علاقوں بالخصوص بیت المقدس پر اسلام کا پھریرا دوبارہ لہرائے۔

دارالعلوم حقانیہ مشاہیر عالم کی نظر میں

عربی ممالک کے زعماء کا ورود مسعود اور انکی آراء

حضرت العلامہ الشیخ الجلیل شیخ عبدالفتاح ابوغدہ دمشق یونیورسٹی شام

ترجمہ: اللہ تعالیٰ نے مجھ پر پاکستان کی زیارت کا احسان فرمایا، میرا اس سفر کا بڑا مقصد دینی اداروں اور علمائے سے ملنا تھا۔ تاکہ ان کی زیارت سے آنکھیں ٹھنڈی کروں۔ ان کی محبت سے دل کی پیاس بجھا دوں۔ اور اللہ تعالیٰ نے اس نعمت کی تکمیل فرمائی اور مجھے اس مدرسہ کی زیارت کا موقع بہم پہنچایا۔ جس کی سرپرستی اور انتظام الشیخ الجلیل مولانا عبدالحق سلمہ فرما رہے ہیں۔

اللہ تعالیٰ ان کے پاکیزہ ارادوں اور ربانی مقاصد کی تکمیل فرمائے۔ مدرسہ کے طلبہ کے شرعی وضع قطع اور مدرسہ کے بہترین فطری نظام اور نورانی اساتذہ کی شفقت اور انہماک نے خصوصیت سے متاثر کیا۔

حضرت شیخ عبدالغفور عباسی صاحب مہاجر مدنی

دارالعلوم حقانیہ دینی سرچشمۂ حیات، بہترین نظم وضبط اور عظیم الشان نشرگاہ علوم دینیہ ہے۔ یہ عظیم نشرگاہ علوم دینیہ ہے جو ہر طرح سے سکون قلب وعافیت تامہ ونعماء ظاہری وباطنی سے سرفراز ہے۔ اے اللہ اسکے طلبہ کو ملتِ اسلامیہ محمدیہ علیٰ صاحبہا الصلوٰۃ والسلام کے لئے باعث اتحاد واتفاق بنا اور انہیں سچا مسلمان اور علماً صادق وامین مبلغین اسلام بنا۔

الشیخ علامہ محمد البشیر الابراہیمی ؒ صدر جمعیت العلماء الجزائر

اس گاؤں کو میں نے عربی محاورہ کا مصداق پایا۔ ”کبھی دیہاتوں میں ایسی چیز مل جاتی ہے جو سمندروں میں نہ مل سکے“ مجھے ایسا نظر آیا گویا ایک پوری آبادی ایک مدرسہ بن گئی ہے۔ دارالعلوم کا عربی کی طرف توجہ وانہماک مسلمانوں کی خوشنودی کا باعث ہے مجھے معلوم ہوا کہ یہاں ہمتیں بہت بلند اور عزائم بیحد پختہ ہیں۔ کیونکہ تمام تر انتظامات قومی امداد واعانت سے ہو رہے ہیں۔

شیخ الازہر الدکتور فحام مدظلہ

ہم نے دارالعلوم حقانیہ کی زیارت کی اور بیحد خوش ہوئے۔ کیونکہ یہاں خدمت اسلام اور عربی علوم کی تدریس وتعلیم بلند پایہ ہو رہی ہے۔

شیخ راشد احمد الحفار وزارۃ الاوقاف کویت۔ شیخ مرشد عبدالعزیز مرشد دولۃ الکویت اور شیخ عبدالرزاق عبدالعزیز جمیل کویت

ہم نے دارالعلوم حقانیہ میں آیات اللہ اور احادیث رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی جو مجالس ومناظر دیکھے اور جو خوشی ہمیں حاصل ہوئی اس کا اندازہ نہیں کیا جاسکتا ہماری آنکھوں کو نور اور دل کو سرور حاصل ہوا اور ہمارے سینے محبت سے معمور ہوئے۔

شیخ مختار احمد النعاس معلم مدرسہ طرابلس۔ شیخ احمد البریئی، مراکش، شیخ عبدالعظی الرباط مراکش شیخ محمد ابوبکر ابراہیم مکۃ المکرمۃ، شیخ محمد عالم عطرجی مکۃ المکرمۃ۔

ہم نے دارالعلوم عربیہ حقانیہ کی زیارت کی۔ اس کے کئی شعبوں قسم ابتدائی اور قسم عالی کا معائنہ کیا۔ جس میں عربی علوم وفنون حدیث وتفسیر وغیرہ پڑھائے جاتے ہیں۔ ہماری دلی دعائیں ہیں کہ اللہ تعالیٰ جل جلالہ اس کے اساتذہ، مدرسین اور منتظمین اور طلبہ کرام کو اپنی مرضیات اور علوم ربانی سے آراستہ کرے اور بعد از فراغت خروج فی سبیل اللہ اور دعوتِ ربانی اور تبلیغ کی عظیم ذمہ داریوں کی توفیق بخشے۔ ہماری دعا ہے کہ یہ عظیم ادارہ اس مقدس زمانہ اور پاکیزہ نظام کی طرف دنیا کا رخ پھیر سکے جو حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم اور عہد صحابہ میں رائج تھا۔ ہمیں اس مدرسہ اور اس کے علوم دینیہ سے بے حد مسرت حاصل ہوئی اللہ تعالیٰ اس کے بانیین کو مزید اخلاص اور نعمتوں سے نوازے۔

الشیخ ڈاکٹر ربیع ہادی، الشیخ صالح سعد سحیمی الشیخ محمد الشریف الشیخ احمد علی طہ، الشیخ محمد نور الخلیفہ، شیخ محمد سعد السحیمی الشیخ ابوبکر البدوہی، اساتذہ مدینہ یونیورسٹی، مدینہ المنورہ

ہمیں بے حد خوشی اور مسرت ہوئی کہ جامعہ حقانیہ کی زیارت سے۔ جس میں علوم قرآن الکریم اور علوم السنۃ النبوۃ الشریفہ کی تعلیم بے حد عمدہ دی جارہی ہے جہاں پاکستان، افغانستان اور بہت سے دوسرے ممالک اور علاقوں کے

طلبہ بڑی تعداد میں تعلیم حاصل کر رہے ہیں، اسلامی علوم کی تعلیم و ترویج کا مبارک سلسلہ قائم ہے، اور انہیں مولانا عبدالحق مدظلہ جیسے ممتاز عالم دین کی سرپرستی حاصل ہے۔ اللہ تعالیٰ دارالعلوم اور اساتذہ کو قائم دائم رکھے۔

الشیخ عبداللہ بن عبدالعزیز مدظلہ استاذ جامعہ اسلامیہ مدینہ منورہ

دارالعلوم حقانیہ کے اہتمام و انتظام کو دیکھ کر بے حد مسرت ہوئی۔ اللہ تعالیٰ مولانا عبدالحق، اساتذہ اور معاونین کو کامیاب و کامران فرمائے اور دارالعلوم کے فیوضات کو پوری دنیا تک پہنچائے۔

الشیخ محمد ابراہیم الصلیفیح مدیر التوعیۃ الاسلامیہ وزارت المعارف ریاض۔ الشیخ عبدالمجید بالفیصل مدیر وزارۃ الحج و الاوقاف الشیخ عبدالمحسن بن ابراہیم آل الشیخ مندوب البحوث العلمیہ والافتاء مملکت عربیہ سعودیہ

ہم دارالعلوم حقانیہ کو دیکھ کر بہت مسرور ہوئے۔ یہ مقدس جامعہ جہاں کثیر تعداد میں طلبہ علوم دینیہ حاصل کر رہے ہیں۔ اور فوجوں کی فوجیں تبلیغ دین کیلئے یہاں سے نکل رہی ہیں۔ اللہ تعالیٰ اس کے فیوض و برکات قائم رکھے اور یہ اسلام اور مسلمانوں کی خدمت انجام دیتا رہے۔

الشیخ محمد محمود الصواف عضو المجلس التاسیسی لرابطۃ العالم الاسلامی ۔ مکہ مکرمہ

میں نے جامعہ حقانیہ میں حاضری کی سعادت حاصل کی میں نے اسلامی جمہوریہ پاکستان میں اسے اسلام کا بڑا اور مضبوط قلعہ پایا اللہ پاک اس کے مؤسس و بانی شیخ عبدالحقؒ کو جزائے خیر دے اور ان کے برخوردار شیخ سمیع الحق کو توفیق رفیق فرمادے کہ وہ بھی اپنے والد کی سیرت اپناتے ہوئے ہیں۔ خاص کر اعلاء کلمۃ اللہ میں مجاہدین کی حمایت و نصرت کر رہے ہیں، اللہ کریم اجر عظیم اور خیر کثیر سے مرحمت فرمادے۔

الشیخ عبدالمجید الزندانی سابق وزیر یمن رکن رابطۃ العالم الاسلامی

ہمیں اس بات سے بہت خوشی اور مسرت حاصل ہوئی کہ ہم نے اپنی آنکھوں سے یہاں سے فضیلت حاصل کرنے والے علماء کرام اور حفاظ قرآن کو دیکھا میری خدا سے دعا ہے کہ باری تعالیٰ اس مدرسہ کو قائم رکھے اور میں اللہ سے سوال کرتا ہوں کہ اللہ تعالیٰ مدرسہ حقانیہ کو "کشجرۃ طیبۃ اصلها ثابت و فرعها فی السماء" کا مصداق بنائے ہم نے اس مدرسہ کا نقد ثمرہ یہاں سے فارغ التحصیل علماء مجاہدین کو دیکھا، اللہ پاک مزید توفیقات عطا فرمائے۔

الشیخ محمد عبدالمغیث الواعظ العام بالقوات المسلحۃ المصریۃ

میں یقین رکھتا ہوں کہ دارالعلوم حقانیہ "جامعہ ازہر" سے فائق ہے جس کی شہرت اس زمانہ میں اکناف عالم میں پھیل چکی ہے۔

الشیخ محمد الطیب النجار (رئیس جامعۃ الازہر) الشیخ الدکتور حسین حمدی (رئیس جامعۃ القاہرہ)

ہمیں دارالعلوم حقانیہ میں حاضری اور یہاں کے اساتذہ و طلبہ کے خلوص سے بے حد قلبی سرور حاصل ہوا ہم اس ادارہ کی مزید ترقی و استحکام اور عالم میں دین کی مزید نشر و اشاعت کے لیے دعا کرتے ہیں۔

وفد الجمہوریۃ العربیۃ اللیبیۃ

دارالعلوم حقانیہ حاضری پر مسرت ہوئی علم دین کی خدمت و اشاعت اور درس و تدریس پورے اجلال کے ساتھ جاری ہے باری تعالیٰ مزید توفیقات سے نوازے۔

الشیخ احمد عبدالغنی محمد مصطفیٰ (عضو بعثۃ الازہر۔ پاکستان)

جامعہ دارالعلوم حقانیہ جو علم کا قلعہ ہے اس کی ازہر پاکستان کی حیثیت سے شہرت ہو چکی ہے میں نے یہاں پر علم و اشاعت دین کے لیے جہد کبیر اور عمل خالص دیکھا علم دین کی حفاظت و اشاعت کا بڑا کام ہو رہا ہے۔

حاجی ناز محمد نظری، حاجی ملا نور محمد قاری، ملا عبداللہ مغفوری اور ملا عبدالمجید دین محمدی وفد ایران

ہم نے دارالعلوم حقانیہ کے تمام شعبہ جات اور کتب خانہ کا معائنہ کیا اور بیحد خوشی ہوئی کہ دارالعلوم دین متین کی گراں قدر خدمت انجام دے رہا ہے۔ اللہ تعالیٰ ہمیں بھی ان کی طرح دین اسلام کی خدمت کی توفیق عطا فرمائے۔ یہ مدرسہ دین کی تعلیم و اشاعت کے اعتبار سے اپنا ثانی نہیں رکھتا۔ اللہ تعالیٰ اسے قائم دائم رکھے۔

جناب عبدالرحیم۔ مولانا صالح بن عادل، چینی وفد

دارالعلوم کو دیکھ کر بہت خوش ہوئے، مہمانداری پر ہم آپ کے شکرگزار ہیں ہماری دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ آپ کو دن دگنی رات چوگنی ترقی عطا فرمائے۔